



سوال

(719) حرام کاروبار کے لیے دکانیں کرایہ پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سگریٹ، گانے کی کیسٹوں اور ناپاک ویڈیو فلمیں فروخت کرنے والوں اور سودی بینکوں کو تجارتی مقامات کرایہ پر دینے کے بارے میں حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان مقامات کو کرایہ پر دینے کے بارے میں حکم درج ذیل آیت کریمہ سے معلوم ہو جاتا ہے :

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ... ۲ ... سورة المائدة

”اور (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کرو۔“

سوال میں مذکور مقاصد کے لیے دکانوں کو کرایہ پر دینا حرام ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد ہے۔

حدا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 543

محدث فتویٰ